احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 3 جنوری 2008ء 23 ذی الحج 1428 ہجری 3 صلح 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 3

صدقہ اور صلہ رحمی

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی بیوی حضرت زینبؓ نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا کیا میری طرف سے صدقہ ہو جائے گا اپنے خاوند کیلئے جب کہ وہ محتاج ہے اور اپنے بھائی کے بچوں کیلئے جو یتیم ہیں فرمایا ہاں۔

تیرے لئے دوہرا ثواب ہے ایک صدقہ کا اور ایک رشتہ داری کے حقوق ادا کرنے کا۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الزکوٰۃ باب الصدقۃ علیٰ ذی قرابۃ حدیث نمبر:1824)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

باہم اتفاق و محبت

تم باہم اتفاق رکھو اور اجتماع کرو۔ خدا تعالیٰ نے .... یہی تعلیم دی تھی۔ کہ تم وجود واحد رکھو؛ ورنہ ہوا نکل جائے گی۔ نماز میں ایک دوسرے کے ساتھ جڑ کر کھڑے ہونے کا حکم اسی لئے ہے کہ باہم اتحاد ہو۔ برقی طاقت کی طرح ایک کی خیر دوسرے میں سرایت کرے گی۔ اگر اختلاف ہو، اتحاد نہ ہو۔ تو پھر بے نصیب رہو گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ آپس میں محبت کرو اور ایک دوسرے کے لئے غائبانہ دعا کرو۔ اگر ایک شخص غائبانہ دعا کرے تو فرشتہ کہتا ہے کہ تیرے لئے بھی ایسا ہو۔ کیسی اعلیٰ درجہ کی بات ہے۔ اگر انسان کی دعا منظور نہ ہو، تو فرشتہ کی تو منظور ہی ہوتی ہے۔ میں نصیحت کرتا ہوں اور کہنا چاہتا ہوں کہ آپس میں اختلاف نہ ہو۔

میں دو ہی مسئلے لے کر آیا ہوں۔ اول خدا کی توحید اختیار کرو۔ دوسرے آپس میں محبت اور ہمدردی ظاہر کرو۔ وہ نمونہ دکھلاؤ کہ غیروں کے لئے کرامت ہو۔ .... یاد رکھو! تالیف ایک اعجاز ہے۔ یاد رکھو! جب تک تم میں ہر ایک ایسا نہ ہو کہ جو اپنے لئے پسند کرتا ہے وہی اپنے بھائی کے لئے پسند کرے، وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ وہ مصیبت اور بلا میں ہے۔ اس کا انجام اچھا نہیں۔ میں ایک کتاب بنانے والا ہوں۔ اس میں ایسے تمام لوگ الگ کر دیئے جائیں گے جو اپنے جذبات پر قابو نہیں پا سکتے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑائی ہوتی ہے۔ مثلاً ایک شخص کہتا ہے کہ کسی بازیگر نے دس گز کی چھلانگ ماری ہے۔ دوسرا اس پر بحث کرنے بیٹھتا ہے اور اس طرح پر کینہ کا وجود پیدا ہو جاتا ہے۔ یاد رکھو بغض کا جدا ہونا مہدی کی علامت ہے اور کیا وہ علامت پوری نہ ہوگی۔ وہ ضرور ہوگی۔ تم کیوں صبر نہیں کرتے۔ جیسے طبی مسئلہ ہے کہ جب تک بعض امراض میں قلع قمع نہ کیا جاوے، مرض دفع نہیں ہوتا، میرے وجود سے انشاء اللہ ایک صالح جماعت پیدا ہوگی۔ باہمی عداوت کا سبب کیا ہے۔ بخل ہے، رعونت ہے، خود پسندی ہے اور جذبات ہیں۔ میں نے بتلایا ہے کہ میں عنقریب ایک کتاب لکھوں گا اور ایسے تمام لوگوں کو جماعت سے الگ کر دوں گا۔ جو اپنے جذبات پر قابو نہیں پا سکتے اور اور باہم محبت اور اخوت سے نہیں رہ سکتے۔ جو ایسے ہیں وہ یاد رکھیں کہ وہ چند روزہ مہمان ہیں۔ جب تک کہ عمدہ نمونہ نہ دکھائیں۔ میں کسی کے سبب سے اپنے اوپر اعتراض لینا نہیں چاہتا۔ ایسا شخص جو میری جماعت میں ہو کر میرے منشاء کے موافق نہ ہو، وہ خشک ٹہنی ہے۔ اس کو اگر باغبان کاٹے نہیں تو کیا کرے۔ خشک ٹہنی دوسری سبز شاخ کے ساتھ رہ کر پانی تو چوستی ہے، مگر وہ اس کو سرسبز نہیں کر سکتا، بلکہ وہ شاخ دوسری کو بھی لے بیٹھتی ہے۔ پس ڈرو میرے ساتھ وہ نہ رہے گا جو اپنا علاج نہ کرے گا۔

(ملفوظات جلد اول ص 336)

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں خدمت انسانیت کی توفیق

محض اللہ تعالیٰ کے فضل، حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں اور اس کی دی ہوئی توفیق سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں یکم رمضان المبارک 15 ستمبر 2007ء سے مرحلہ وار مریضوں کا علاج شروع کیا گیا۔

سب سے پہلے شعبہ بیرونی مریضان میں مریضوں کا معائنہ شروع ہوا، اس کے ساتھ متعلقہ شعبہ جات (ECHO/ECG / لیبارٹری / ایکسرے / فارمیسی / ایمبولینس سروس) نے بھی کام کرنا شروع کر دیا۔ اس وقت تک قریباً 6 ہزار مریضوں کا معائنہ اور علاج کیا جا چکا ہے۔

دوسرے مرحلہ میں یکم اکتوبر 2007ء سے شعبہ اندرونی مریضان میں سے ایمرجنسی اور CCU میں مریضوں کا داخلہ شروع کر دیا گیا اور اب تک 360 سے زائد مریضوں کا علاج کیا جا چکا ہے۔

تیسرے مرحلہ میں مورخہ 15 نومبر 2007ء کو کیتھ لیب میں دل کے پروسیجرز انجیوگرافی، انجیو پلاسٹی اور پیس میکر شروع کر دیئے گئے اور مورخہ 31 دسمبر تک کل 64 کامیاب پروسیجرز کئے جا چکے ہیں۔

ان چند ماہ میں محض خدا تعالیٰ کے فضل اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں سے کئی انتہائی Serious مریضوں کو معجزانہ طور پر شفاء ملی۔ کئی مریض اس حالت میں آئے کہ ان کو فوری طور پر مصنوعی سانس دے کر انتہائی نگہداشت میں رکھا گیا اور ضرورت پڑنے پر فوراً ان کی انجیو پلاسٹی بھی کی گئی۔ گزشتہ دنوں ایک ایسا پروسیجر (Stem cell for heart repair) بھی کیا گیا جو پاکستان میں اپنی نوعیت کا منفرد طریقہ علاج ہے۔

عنقریب شعبہ اندرونی مریضان میں فی میل کارڈیک وارڈ اور High Dependency Unit کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خواہش کے مطابق خدمت انسانیت کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

(میجر جنرل (ر) ڈاکٹر مسعود الحسن نوری ایڈمنسٹریٹر و چیف کارڈیالوجسٹ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

ہمیشہ نوجوانوں کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ مَیں نے خدا تعالیٰ کی ذات کو سب کچھ سمجھنا ہے اور ہمیشہ اس کی پناہ میں آنے کی کوشش کرنی ہے۔

بچوں کو بتانا چاہئے کہ ان کے بڑوں نے احمدیت کے لئے کیا کیا قربانیاں دی ہیں

اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ کرنے، توحید، والدین کے احترام اور نمازوں کا اہتمام کرنے کی تاکیدی نصائح

مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ کے سالانہ اجتماع 2007ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا اختتامی خطاب

مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ کا سہ روزہ سالانہ اجتماع 19 تا 21 /اکتوبر 2007ء کو اسلام آباد (ٹلفورڈ) میں منعقد ہوا۔ اس اجتماع میں 1850 خدام، 780 اطفال اور مہمانوں کو ملا کر کم و بیش تین ہزار افراد نے شمولیت کی۔ اطفال اور خدام کے الگ الگ علمی و ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ ہفتہ کے روز شام کو بعد نماز مغرب وعشاء باربی کیو کا ایک خصوصی پروگرام منعقد ہوا جس میں مجالس نے اپنے اپنے انتظام کے تحت باربی کیو کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر ازراہ شفقت حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بھی تشریف لائے۔ اتوار کے روز بعد دوپہر اختتامی اجلاس منعقد ہوا جس میں حضور ایدہ اللہ نے اپنے دست مبارک سے مختلف مقابلہ جات میں امتیاز حاصل کرنے والے خدام واطفال اور مجالس میں انعامات تقسیم فرمائے۔ اختتامی اجلاس کی باقاعدہ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے ترجمہ کے بعد حضور ایدہ اللہ نے خدام کا عہد دوہروایا۔ نظم کے بعد اجتماع کی مختصر رپورٹ مکرم مرزا فخر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ نے پیش کی۔

حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے اختتامی خطاب میں خدام کو نہایت اہم نصائح فرمائیں۔ تشہد تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور ایدہ اللہ نے اپنے خطاب کا آغاز حضرت اقدس مسیح موعود کے ایک ارشاد سے فرمایا جس میں حضور نے فرمایا ہے کہ بعض لوگ اس قسم کے ہوتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے سوا اوروں پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ حضور نے فرمایا ہے کہ یاد رکھو ایسا کرنے والا کافر ہو جاتا ہے۔ انسان کو چاہئے کہ کافر نہ بنے۔

حضور انور نے حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشاد کے حوالہ سے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے وجود کے بغیر کوئی چیز فائدہ نہیں دے سکتی۔ جب تک اللہ تعالیٰ کی پرورش نہ ہو کوئی پرورش نہیں کر سکتا۔ اصل یہ ہے کہ سب بھلائیاں اسی کی طرف سے ہیں اور وہی ہے جو تمام بدیوں کو دور کرتا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ سوائے خدا کے فضل کے اور اس کے آگے عاجزانہ جھکنے کے کسی قسم کی ترقی، کوئی بھلائی حاصل کرنا ممکن نہیں۔ اس لئے اس اہم نکتہ کو ہر ایک کو یاد رکھنا چاہئے کہ حضور نے اس اقتباس میں جو توجہ دلائی ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ توحید کو پکڑو۔ توحید کو اپنے دلوں میں راسخ کرنا ضروری ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ ماں باپ جو اولاد کے ساتھ رحم کا سلوک کرتے ہیں یہ بھی اللہ کا رحم ہے۔ اس لئے ماں باپ کی شکرگزاری کے ساتھ خدا کی شکرگزاری کو بھی یاد رکھیں۔ اس لئے والدین کے لئے رَبِّ ارْحَمْهُمَا (۔) (بنی اسرائیل: 25) کی دعا کرنے کا بھی حکم ہے۔ اس بات سے جہاں یہ احساس رہے گا کہ مَیں نے ماں باپ کے لئے دعا کرنی ہے وہاں یہ احساس رہے گا کہ اصل ذات خدا تعالیٰ کی ہے جس نے میری پرورش و تربیت کے لئے میرے ماں باپ بنائے۔

حضور نے فرمایا کہ مغربی ممالک میں جوانی کی عمر میں پہنچ کر بعض بچے اپنے آپ کو ماں باپ سے بالا سمجھنے لگ جاتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ احمدی بچوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ ہماری بقا اس وقت تک ہے جب تک ہم خدا کے حکموں کی اطاعت کرتے ہیں۔ ہماری آزادی کی حدود اس حد تک ہیں جہاں تک خدا اور رسولؐ نے اجازت دی ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ ہمیشہ نوجوانوں کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ مَیں نے خدا تعالیٰ کی ذات کو سب کچھ سمجھنا ہے۔ ہمیشہ اسی خدا کی پناہ میں آنے کی کوشش کرنی ہے جس نے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ کا اعلان کروایا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اس زمانہ میں دجل کی نئی نئی چالیں اختراع ہو چکی ہیں جن سے بچنے کے لئے خدا کی پناہ میں آنے کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کرنی چاہئے۔ اسی لئے حدیثوں میں آتا ہے کہ رات کو سوتے وقت تینوں قُل پڑھ کر سونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدام الاحمدیہ کی عمر ایسی ہے جس میں کم سے کم عمر والا بھی اپنے بُرے بھلے کی تمیز رکھتا ہے۔ ہر احمدی نوجوان کی سوچ اتنی پختہ ہونی چاہئے کہ وہ ہر کھیل کود کے پیچھے آنکھیں بند کر کے نہ چل پڑے بلکہ یہ سوچے کہ میری زندگی کا مقصد کیا ہے اور خدا نے مجھے کیوں احمدی گھرانے میں پیدا کیا ہے۔ اکثر کو علم نہیں ہوتا کہ ان کے بڑوں نے احمدیت کے لئے کیا کیا قربانیاں دی ہیں۔ اس لئے بڑوں کو اس بارہ میں اپنی نوجوان نسلوں کو بتانا چاہئے۔

حضور نے فرمایا کہ ہر احمدی جائزہ لے کہ کس حد تک ہم اللہ کے حکموں پر عمل کرنے والے ہیں، کس حد تک ہماری نمازیں خالصۃً خدا کے لئے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ نمازوں میں کمزوری نظر آتی ہے۔ اسے دُور کرنے کی طرف حضور نے خصوصی توجہ دلائی۔

خطاب کے آخر پر حضور نے دعا کروائی اور اس کے ساتھ اجتماع کی کارروائی اپنے اختتام کو پہنچی۔

(رپورٹ مرتبہ: ابولبیب) (الفضل انٹرنیشنل 2 نومبر 2007ء)

تیری شان جَلَّ جَلَالُہٗ

تیری ذات پاک ہے اے خدا تیری شان جل جلالہ
تیرے فضل کی نہیں انتہا تیری شان جل جلالہ

تیرا حسن لیس مثالہ، ترا ملک لیس زوالہ
نہیں تجھ سا کوئی بھی دوسرا تیری شان جل لالہ

تیرے قبضہ میں ہے فنا بقا ہے ترے لئے دائمی بقا
ہے ہر ایک شے موردِ فنا تیری شان جل جلالہ

تیرا جلوہ ہر جا ہے چھا رہا جانے کس جگہ تو ہے خود چھپا
تیرا بھید کوئی نہ پا سکا تیری شان جل جلالہ

تو ہے خالقِ ہر اِنس و جاں سب ہیں تیرے بندہ ناتواں
کہاں ان کا تیرا مقابلہ تیری شان جل جلالہ

تو ثمر ہے نخلِ بلند کا میرا ہاتھ کوتہ و نارسا
ہاں تو خود ہی شاخِ لِقاء جھکا تیری شان جل جلالہ

تو مرا خدا ہے تو خود ہی آ تو جمال اپنے مجھے دکھا
تو سکونِ دل مجھے کر عطا تیری شان جل جلالہ

تیری حمد میں ہوں غزل سرا تو قبول فرما مرے خدا
یہ مرا ترانۂ شکریہ تیری شان جل جلالہ

تو شکور ہے تو غفور ہے تو رحیم ہے تو کریم ہے
ہے خلیؔل عاصی و پُر خطا تیری شان جل جلالہ

حکیم خلیل احمد مونگھیری

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

مَیں نے دیکھا ہے کہ بعض عورتیں بسبب اپنی قوتِ ایمانی کے مردوں سے بڑھی ہوئی ہوتی ہیں۔ (حضرت مسیح موعود)

حضرت مسیح موعود کی صحبت یافتہ پاکباز خواتین

خدائے بزرگ و برتر نے حضرت مسیح موعود کو آپ کے دعویٰ ماموریت سے قبل ہی آپ کے حلقہ ارادت اور بیعت میں دور دراز سے آنے والے کثرت ہجوم کی بشارت دی تھی اور وَلَا تَسْئَمْ مِنَ النَّاسِ کے الفاظ میں ان کی ملاقاتوں سے نہ تھکنے کا ارشاد فرمایا تھا چنانچہ الٰہی وعدوں کے مطابق جب قادیان مرجع خلائق بنا تو لوگوں کی کثیر جماعت مسیح وقت کی صحبت سے مستفیض ہونے کے لیے امڈ آئی، حضور کا مجسم رحمت و شفقت وجود اپنی ناسازیٔ طبع کے باوجود لوگوں کی روحانی پیاس بجھانے کے لیے اُن میں رونق افروز ہوتا اور اللہ تعالیٰ کے وعدوں کو پورا ہوتا دیکھ کر اس کا شکر بجالاتا اور خلق خدا کو زیارت شوق پورا کرنے کے لیے مواقع فراہم کرتا، اس امر کی آپ کی نظر میں بہت بڑی اہمیت تھی، حضرت فضل احمد صاحب پٹواری گورداس ننگل ضلع گورداسپور قادیان میں حضور کی مجلس کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"...... بورڈنگ کے لڑکے بھی (بیت) مبارک میں نماز پڑھنے کے لیے آجایا کرتے تھے چونکہ حضور سے مصافحہ کرنے کے شوق میں سب پیش پیش رہا کرتے تھے اس لیے مہمانوں کو بہت کم موقعہ مصافحہ کے لیے ملتا تھا یا دقت ہوتی تھی، حضرت مولانا عبدالکریم صاحب نے لڑکوں کو (بیت) مبارک میں آنے سے روکوا دیا جو بورڈنگ میں رہا کرتے تھے۔ غالبًا ایک دو دن کے بعد حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اب لڑکے نماز کے لیے کیوں نہیں آتے کیا وجہ ہے؟ تو حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے فرمایا کہ حضور میں نے رکوا دیے ہیں مہمانوں کو تکلیف ہوتی تھی، تو حضور نے مولوی صاحب کو فرمایا کہ ہم آج موئے کل دوسرا دن، مولوی صاحب! یہ بچے ہماری خبر تین پشتوں تک دیں گے اپنی اولادوں کو کہیں گے کہ ہم نے حضرت مسیح موعود کو دیکھا اور ان کی اولادیں کہیں گی کہ ہمارے باپ دادا نے خدا کے مسیح کو دیکھا انھیں مت روکو۔ پھر یہ تجویز ہوا کہ ایک کلاس کے لڑکے ایک نماز میں آجایا کریں اور ہائی کلاس کے لڑکے ہر نماز میں شامل ہوسکتے ہیں۔"

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 1 صفحہ 49)

حضرت اقدس جہاں مردوں میں ان پاکیزہ مجالس کا انعقاد فرماتے وہاں عورتوں کی تعلیم و تربیت کے لیے گھر میں بھی وعظ و نصیحت کا التزام فرماتے، عورتوں کی تعلیم و تربیت کے حوالے سے آپ فرماتے ہیں:

"......مَیں نے بھی کئی مرتبہ عورتوں اور مردوں کو مختلف موقعوں پر (دعوت الی اللہ) کی ہے اور اب بھی گھر میں وعظ سنایا کرتا ہوں۔ میں نے ارادہ کیا تھا کہ عورتوں کے لیے ایک قصہ کے پیرایہ میں سوال و جواب کے طور پر سارے مسائل آسان عبارت میں بیان کیے جاویں مگر مجھے اس قدر فرصت نہیں ہوسکتی، کوئی اور صاحب اگر لکھیں تو عورتوں کو فائدہ پہنچ جاوے۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ 584)

عورتوں کی تربیت کے کام میں حضرت مسیح موعود کی تربیت یافتہ حرم حضرت اماں جان سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کا بھی بہت بڑا کردار تھا جنہیں مشیت الٰہی نے اپنے مسیحا کے لیے چن لیا تھا اور جنہوں نے حضرت مسیح موعود کی زوجیت میں آنے کے بعد ان کی تربیت کے نتیجے میں دینداری اور تقویٰ کے زیور سے اپنے آپ کو مزین کرلیا تھا، حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"خواب میں مَیں نے دیکھا کہ میری بیوی مجھے کہتی ہے کہ مَیں نے خدا کی مرضی کے لئے اپنی مرضی چھوڑ دی ہے۔

اس پر مَیں نے ان کو جواب میں یہ کہا کہ اسی سے تو تم پر حُسن چڑھا ہے۔" (تذکرہ صفحہ 597)

غرضیکہ حضور نے عورتوں کی تعلیم و تربیت کے لیے خود بھی گھر میں وعظ و نصیحت کی مجالس لگائیں اور پھر انھیں اپنی تربیت یافتہ زوجہ حضرت اماں جان کی صحبت میں بھی کچھ وقت گذارنے کی تلقین فرمائی اس طرح بہت سی عورتوں کو حضور کے پُر نور وجود سے فیضیاب ہونے اور رفقاء احمد کے زمرے میں شامل ہونے کی سعادت حاصل ہوئی، حضور حضرت خلیفہ اول کے نام ایک مکتوب میں ان کی اہلیہ حضرت اماں جی صغریٰ بیگم صاحبہ کو قادیان لانے کے متعلق فرماتے ہیں:

"....میرے نزدیک یہ قرین مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ اول آپ جموں میں پہنچنے کے بعد براہ راست لدھیانہ میں تشریف لے جائیں پھر اپنے گھر کے لوگوں کو ساتھ لے کر دو تین روز کے لئے قادیان میں ٹھہر جائیں، میرے گھر کے لوگوں کے خیالات موحدین کے ہیں......اس لئے آپ کے گھر کے لوگوں کی بشیر کی والدہ سے ملاقات منتج حسنات ہوسکتی ہے۔ واللہ اعلم و علمہ احکم"۔

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم نمبر دوم صفحہ 69,70 مرتبہ حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب)

حضرت مسیح موعود کے رفقاء کرام نے جہاں نیکی و طہارت اور تقویٰ و تزکیۂ نفس میں بلند مقام حاصل کیا ہے وہاں حضرت اقدس کی صالح صحبت سے فیض یافتہ خواتین نے بھی روحانیت میں عُلو مرتبہ پایا ہے۔ حضرت شیخ محمود احمد صاحب عرفانی حضور کی صحبت یافتہ ان پاک سیرت خواتین کی پاکیزہ قربانیوں اور ان کے تقویٰ اور طہارت کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

"ایک جماعت ایسی (رفقاء خواتین) کی حضرت (اماں جان) کے گرد جمع رہتی اور آپ کے ذریعہ نا صرف دین کی بہت سی باتوں سے واقفیت حاصل ہوتی بلکہ حضرت (اماں جان) کی وجہ سے نہایت قریب سے حضرت مسیح موعود کو دیکھ سکتی تھیں۔ ..... جن کو حضرت مسیح موعود کا زمانہ ملا اور آپ کی ذات کی برکات سے حصہ لیا۔ حضور کی تقریریں سنیں اور ان باتوں کی وجہ سے ان پر تقویٰ کا ایک خاص رنگ چڑھ گیا تھا۔ ان مستورات نے ان مردوں کے ساتھ اپنے خاندانوں، رشتہ داروں، عزیزوں اور وطنوں کو خدا کے لئے ترک کردیا تھا۔ مردوں میں تو ایسے امور کے متعلق قوت برداشت زیادہ ہوتی ہے لیکن عورتوں کا دل نازک ہوتا ہے مگر ان عورتوں نے مردانہ وار سب کچھ قربان کردیا اور قادیان میں آکر ایسی بیٹھیں کہ پھر اٹھنے کا نام نہ لیا۔ ان میں بہت سی صدق و وفا کے ساتھ اپنی زندگی کا دور ختم کر کے اپنے خالق حقیقی کے حضور چلی گئیں ...... انہوں نے اس بابرکت زمانے کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے اس لئے ان کا وجود بھی بابرکت ہے اور وہ خدا کے فضل سے اپنے ایمان کی مضبوطی کی وجہ سے ایک درجہ امتیاز رکھتی ہیں۔"

(مرکز احمدیت قادیان از حضرت شیخ محمود احمد عرفانی صاحب۔ مطبع: عالمگیر الیکٹرک پریس سید مٹھا بازار لاھور)

ان اخلاص مند خواتین نے صدق و وفا کے ایمان افروز نمونے دنیا کے سامنے پیش کیے ہیں اور روحانی منازل کے اعلیٰ درجوں میں قدم مارے ہیں یہاں تک کہ رؤیا و کشوف کے مقام سے مشرف اور روحانیت کے بلند مراتب پر فائز ہوئی ہیں، حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"بہت عورتیں گھر میں آکر بیعت کرتی ہیں ان کے نام مبائعین کے درمیان لکھنے کا تا حال کوئی انتظام نہیں ہے، مَیں نے دیکھا ہے کہ بعض عورتیں بسبب اپنی قوتِ ایمانی کے مردوں سے بڑھی ہوئی ہوتی ہیں فضیلت کے متعلق مردوں کا ٹھیکہ نہیں جس میں ایمان زیادہ ہوا وہ بڑھ گیا خواہ مرد ہو خواہ عورت ہو۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 268)

ایک اور جگہ حضور فرماتے ہیں:۔

"مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ میری جماعت میں اس قسم کے ملہم اس قدر ہیں کہ بعض کے الہامات کی ایک کتاب بنتی ہے.....اور بعض عورتیں میری مصدق ہیں جنھوں نے ایک حرف عربی کا نہیں پڑھا اور عربی میں الہام ہوتا ہے......"۔

(ضرورۃ الامام، روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 501)

حضور کی ان بلند پایہ اور عظیم المرتبت رفقاء خواتین میں سینکڑوں نام ہیں مثال کے طور کچھ نام ذیل میں دیے جاتے ہیں:۔

1. حضرت اماں جان سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ حرم حضرت مسیح موعود
2. حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ زوجہ حضرت نواب محمد علی خان صاحب مالیر کوٹلہ (بنت حضرت مسیح موعود)
3. حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ زوجہ حضرت نواب عبداللہ خان صاحب مالیر کوٹلہ (بنت حضرت مسیح موعود)
4. حضرت فاطمہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الاول
5. حضرت اماں جی صغریٰ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الاول
6. حضرت ام ناصر سیدہ محمودہ بیگم صاحبہ حرم حضرت مصلح موعود
7. حضرت سیدہ امۃ الحی بیگم صاحبہ حرم حضرت مصلح موعود
8. حضرت ام طاہر سیدہ مریم بیگم صاحبہ حرم حضرت مصلح موعود
9. حضرت ام مظفر سرور سلطان صاحبہ زوجہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب
10. حضرت بو زینب بیگم صاحبہ زوجہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب
11. حضرت سیدہ بیگم صاحبہ عرف نانی اماں زوجہ حضرت میر ناصر نواب صاحب
12. حضرت صالحہ بیگم صاحبہ زوجہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب
13. حضرت سیدہ بیگم صاحبہ زوجہ حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب
14. حضرت امام بی بی صاحبہ زوجہ حضرت میاں محمد اکبر صاحب بٹالہ
15. حضرت زینب بی بی صاحبہ زوجہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی
16. حضرت حسین بی بی صاحبہ زوجہ حضرت چودھری نصر اللہ خان صاحب
17. حضرت مراد خاتون صاحبہ زوجہ حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب۔ قادیان
18. حضرت سکینہ بیگم صاحبہ زوجہ حضرت سید فضل شاہ صاحب
19. حضرت صدیقہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت سید ناصر شاہ صاحب
20. حضرت حاکم بی بی صاحبہ زوجہ حضرت حکیم قطب الدین صاحب بدوملہوی
21. حضرت حسین بی بی صاحبہ زوجہ حضرت مولوی محمد علی صاحب بدوملہوی
22. حضرت سعیدہ بیگم صاحبہ زوجہ حضرت بابو

وزیر محمد صاحب۔لاہور

23. حضرت محمدی بیگم صاحبہ زوجہ حضرت پیر منظور محمد صاحب لدھیانوی

24. حضرت بیگم بی بی صاحبہ زوجہ حضرت مولوی شیر علی صاحب

25. حضرت استانی سکینۃ النساء بیگم صاحبہ زوجہ حضرت ظہور الدین اکمل صاحب

26. حضرت فیاض النساء بیگم صاحبہ زوجہ حضرت سید صوفی تصور حسین صاحب آف بریلی

27. حضرت محمدی بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت سید عزیز الرحمٰن صاحب آف بریلی

28. حضرت عائشہ بانو صاحبہ اہلیہ حضرت مولوی عبدالرحیم نیر صاحب

29. حضرت کلثوم بانو صاحبہ زوجہ حضرت قاضی عبداللہ صاحب قاضی کوٹی

30. حضرت صالحہ بیگم صاحبہ زوجہ حضرت قاضی عبدالرحیم صاحب قاضی کوٹی

31. حضرت امۃ الرحمٰن صاحبہ زوجہ حضرت منشی مہتاب علی صاحب جالندھری

32. حضرت امۃ العزیز بیگم صاحبہ زوجہ حضرت حکیم محمد دین صاحب گوجرانوالہ

33. حضرت فاطمہ بیگم صاحبہ زوجہ حضرت میر قاسم علی صاحب دہلوی

34. حضرت صاحب بیوی صاحبہ زوجہ حضرت فخر الدین صاحب گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا

35. حضرت رحمت بی بی صاحبہ زوجہ حضرت نعمت اللہ گوہر صاحب

36. حضرت عالم بی بی صاحبہ والدہ حضرت قریشی شیخ محمد صاحب چٹھی رساں قادیان

37. حضرت فاطمہ بیگم صاحبہ زوجہ حضرت میر عنایت علی شاہ صاحب۔لدھیانہ

38. حضرت حسن بی بی صاحبہ زوجہ حضرت ملک غلام حسین صاحب۔رہتاس

39. حضرت رحیمن بی بی صاحبہ زوجہ حضرت قدرت اللہ سنوری صاحب

40 حضرت امام بی بی صاحبہ اہلیہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب

41. حضرت حفصہ بیگم صاحبہ زوجہ حضرت مفتی فضل الرحمٰن صاحب بھیروی

42. حضرت فیض بتول عرف دولت بی بی صاحبہ زوجہ حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب

43. حضرت خدیجہ بیگم صاحبہ زوجہ حضرت غلام محمد خان صاحب گلگتی

44. حضرت عائشہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت صوفی غلام محمد صاحب مجاہد ماریشس

45. حضرت امیر بی بی صاحبہ عرف دادی والدہ حضرت شادی خان صاحب سیالکوٹی

46. حضرت شیر بی بی صاحبہ اہلیہ حضرت محمد اکبر خان سنوری صاحب

47. حضرت اصغری بیگم صاحبہ زوجہ حضرت راجہ مدد خان صاحب۔ربوہ

48. حضرت شہزادی بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت سیٹھی غلام نبی صاحب راولپنڈی

49. حضرت اللہ رکھی صاحبہ زوجہ حضرت شیخ محمد نصیب صاحب۔خانقاہ ڈوگراں

50. حضرت کرم بی بی صاحبہ اہلیہ حضرت حکیم محمد جلیل صاحب چنیوٹ

51. حضرت فاطمہ بیگم صاحبہ زوجہ حضرت بھائی عبدالرحیم صاحب قادیانی

52. حضرت امیر بی بی صاحبہ عرف مائی کاکو اُخت سیکھوانی برادران

53. حضرت برکت بی بی صاحبہ اہلیہ حضرت میاں اللہ یار صاحب قادیان

5 4. حضرت سردار بیگم صاحبہ زوجہ حضرت چودھری محمد حسین صاحب باجوہ

55. حضرت تاج بی بی صاحبہ اہلیہ حضرت میاں نظام الدین صاحب جہلمی

5 6. حضرت حافظہ زینب بی بی صاحبہ اہلیہ حضرت حافظ مولوی فضل الدین صاحب کھاریاں

57. حضرت نیک بی بی صاحبہ زوجہ حضرت منشی محمد دین صاحب واصل باقی کھاریاں

58. حضرت رمضان بی بی صاحبہ زوجہ حضرت چودھری مولا بخش صاحب سیالکوٹی

59. حضرت سردار بیگم صاحبہ زوجہ حضرت ماسٹر فقیر اللہ صاحب۔ربوہ

60. حضرت امۃ الرحیم بیگم صاحبہ زوجہ حضرت میر مہدی حسین صاحب۔قادیان

61. حضرت زیوراں بیگم صاحبہ زوجہ حضرت میاں رحمت اللہ صاحب۔بنگہ ضلع جالندھر

6 2. حضرت قدرت النساء بیگم صاحبہ زوجہ حضرت قدرت اللہ خان صاحب شاہجہانپوری

6 3. حضرت رؤف النساء بیگم صاحبہ زوجہ حضرت سید ارادت حسین صاحب۔مونگھیر (بھارت)

64. حضرت قمر جان صاحبہ زوجہ حضرت صوفی احمد جان صاحب لدھیانوی

6 5. حضرت غلام فاطمہ صاحبہ زوجہ حضرت عبدالعزیز صاحب اوجلوی

66. حضرت عائشہ بیگم صاحبہ زوجہ حضرت مولانا رحمت علی صاحب مربی انڈونیشیا

67. حضرت زینب بیگم صاحبہ زوجہ حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی

68. حضرت خیر النساء بیگم صاحبہ زوجہ حضرت ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب گوڑگانوی

69. حضرت کریم بی بی صاحبہ زوجہ حضرت منشی امام الدین صاحب امرتسری

70. حضرت استانی صفیہ بیگم صاحبہ بنت حضرت مولوی عبدالقادر صاحب لدھیانوی

71. حضرت صدیقہ مریم صاحبہ زوجہ حضرت میاں چراغ دین صاحب رئیس لاہور

7 2. حضرت سیدہ خیر النساء بیگم صاحبہ بنت حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب

73. حضرت عائشہ بیگم صاحبہ زوجہ حضرت کریم بخش صاحب پہلوان۔لاہور

74. حضرت شرفو بی بی صاحبہ زوجہ حضرت محمد صدیق صاحب سیکھواں

75. حضرت حسین بی بی صاحبہ زوجہ حضرت امام الدین صاحب سیکھوانی

76. حضرت امیر بی بی صاحبہ زوجہ حضرت میاں خیر الدین صاحب سیکھوانی

77. حضرت آمنہ بیگم صاحبہ زوجہ حضرت میاں جمال الدین صاحب سیکھوانی

78. حضرت خدیجہ بیگم صاحبہ زوجہ حضرت شیخ عبدالرب صاحب لائکپوری

79. حضرت نور بیگم صاحبہ زوجہ حضرت میاں محمد خان صاحب کپورتھلوی

80. حضرت عائشہ بیگم صاحبہ زوجہ حضرت حافظ جمال احمد صاحب مربی ماریشس

81. حضرت برکت بی بی صاحبہ والدہ حضرت برکت علی صاحب شملوی

82. حضرت ظہور النساء بیگم صاحبہ زوجہ حضرت بابو وزیر خان صاحب اوورسیر

8 3. حضرت گوہر بی بی صاحبہ زوجہ حضرت مستری حسن دین صاحب سیالکوٹ

8 4. حضرت ریشم بی بی صاحبہ زوجہ حضرت میراں بخش صاحب۔گوجرانوالہ

85. حضرت جیواں بیگم صاحبہ زوجہ حضرت بابو جمال الدین صاحب۔گوجرانوالہ

86. حضرت حاکم بی بی صاحبہ اہلیہ حضرت بابو اکبر علی صاحب

8 7. حضرت کرم بی بی صاحبہ زوجہ حضرت رسالدار خداداد خان صاحب

88. حضرت حامدہ بیگم صاحبہ زوجہ حضرت سردار کرم داد خان صاحب

89. حضرت زینب بیگم صاحبہ زوجہ حضرت ملک نور الدین صاحب بھیرہ

90. حضرت فخر النساء بیگم صاحبہ زوجہ حضرت میر محمد سعید صاحب حیدرآباد دکن

91. حضرت بخت روشن صاحبہ والدہ حضرت حافظ روشن علی صاحب

92. حضرت رانی بی بی صاحبہ زوجہ حضرت علی بخش صاحب رہتاسی

93. حضرت غوثاں بی بی صاحبہ زوجہ مکرم نور محمد صاحب۔مالیر کوٹلہ

94. حضرت رسول بی بی صاحبہ زوجہ حضرت حکیم مولوی شیر محمد صاحب ہجن ضلع سرگودھا

95. حضرت صوباں بی بی صاحبہ زوجہ حضرت مستری قطب الدین صاحب بھیروی

96. حضرت استانی رحمت النساء صاحبہ زوجہ حضرت ماسٹر مولا بخش صاحب

97. حضرت فاطمہ بیگم صاحبہ زوجہ مولوی محمد علی صاحب

98. جنت بی بی صاحبہ زوجہ حضرت مامون خان صاحب۔قادیان

99. حضرت مہراں بی بی صاحبہ خادمہ حضرت مسیح موعود

100. حضرت مائی تابی صاحبہ خادمہ حضرت مسیح موعود

اللہ تعالیٰ ان سب سے راضی ہو اور ان کے درجات بلند کرے۔ یہ اور ان کے علاوہ اور بہت سے نام بظاہر تو ماضی کا قصہ بن چکے ہیں لیکن اپنے عہد ساز کارناموں اور قابل رشک ایمان افروز مثالوں کی وجہ سے رہتی دنیا تک یہ نام آسمان احمدیت پر درخشاں ستارے بن کر چمکتے رہیں گے، ان بزرگ خواتین نے اپنی ساری زندگی دین کے ساتھ وابستہ رہتے ہوئے رضائے الٰہی کے حصول کے لیے کوششوں میں گزاری اور اس مقصد کی خاطر بے پناہ قربانیاں دیں اور عمدہ نمونے قائم کیے۔ توحید کے لیے غیرت، عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم، قرآن سے محبت، اطاعت مسیح موعود و خلفاء سلسلہ، دین کو دنیا پر مقدم رکھنا، ذوق عبادت، ہمدردی مخلوق، جوش دعوت الی اللہ، مالی قربانیاں، تربیت اولاد، جرأت و شجاعت، حلم و رافت غرضیکہ اخلاق کریمہ کے ہر باب میں شاندار اور قابل تقلید نمونہ رقم فرمایا ہے۔ حضرت مسیح موعود کا بابرکت زمانہ پانے کے بعد قدرت ثانیہ یعنی خلافت کے ساتھ نہایت اخلاص و وفا کا تعلق رکھا اور ہمیشہ اس کے خلاف اٹھنے والے فتنوں کے مد مقابل سینہ سپر رہیں 1937ء میں ایک فتنہ کے وقت اس گروہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں درج ذیل اخلاص نامہ بھجوایا:

’’ہم تمام (رفقاء خواتین) حضرت مسیح موعود جو قادیان ... میں رہنے والی ہیں حضرت ..... ایدہ اللہ تعالیٰ کی خلافت پر صدق دل سے ایمان رکھتی ہیں اور حضور کو پسر موعود اور حضرت مسیح موعود کے دیگر الہامات کا صحیح مصداق یقین کرتی ہیں اور اپنی اور جماعت کی فلاح و بہبود کو خلافت حقہ کے ساتھ وابستگی میں سمجھتی ہیں اور خلافت حقہ کے ساتھ وفا اور ہر قسم کی قربانی کرنے کے لیے ہر وقت آمادہ و تیار ہیں۔‘‘

(الفضل 3/اگست 1937ء صفحہ 2)

موقع اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ ان پاک خواتین کے حیرت انگیز پاک سیرت واقعات کو چھیڑا جائے ورنہ سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں واقعات اس ضمن میں موجود ہیں۔ جماعت کی بڑھتی ہوئی روز افزوں ترقیات اور وقت کے بدلتے ہوئے اطوار کی وجہ سے تاریخ احمدیت کا یہ گوشہ موجودہ نسل سے مخفی ہے اور ضرورت ہے کہ اس حقیقت گم گشتہ کو جستجوئے نظر میں لایا جائے، مضمون ہذا میں ایسی نیک طینت خواتین کے اسماء کے ذریعہ ہی ایک جھلک دکھائی گئی ہے۔

ماخوذ

مرسلہ: قریشی محمد کریم صاحب

چینیوں کے نئے سال کا آغاز

ہجری کیلنڈر کا پہلا مہینہ محرم ہے جو چاند کے نظر آنے سے شروع ہوتا ہے اور چاند زمین کے گرد اپنی گردش مکمل کرتا ہے تو شمسی سال کے برعکس ہر سال دس دن کا فرق پڑتا ہے۔

ہندو موسم مناتے ہیں اور ان کے تہوار سال کے موسموں سے جڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ جیسے بہار، کٹائی کا وقت اور برسات کے شروع ہونے کا موسم وغیرہ۔

عیسوی تقویم (انگریزی تقویم) ہمیشہ پہلی جنوری سے شروع ہوتا ہے اور 31 دسمبر کو ختم ہوتا ہے۔

اگرچہ چینی، انگریزی کیلنڈر کی پیروی کرتے ہیں جیسے کہ پوری دنیا کے لوگ۔ مگر پرانی چینی روایات کے مطابق ان کے یہاں بارہ سال کا ایک چکر چلتا ہے۔ جس کی صرف چینی معاشرے میں ہی پیروی کی جاتی تھی۔

انہوں نے ہر سال کو ایک جانور کا نام دیا ہے جیسے چوہا، بیل، شیر، خرگوش، اژدھا، سانپ، گھوڑا، بکرا، بندر، چوزہ، کتا اور کچھوا۔ یہ چکر بارہ سال میں مکمل ہوتا ہے اور پھر دوبارہ شروع ہو جاتا ہے جیسے کہ اگر 1988ء اژدھے کا سال تھا تو اگلا سال (1989ء) سانپ کا سال ہوگا اور اسی طرح آگے سے آگے۔ ان کا نیا سال ہمیشہ 21 جنوری سے 20 فروری کے درمیان شروع ہوتا تھا۔

نئے سال کے دن سے پہلے، کچھ روایتی چینی خاندان اپنے گھر کو بہت دھیان سے صاف کرتے ہیں گھر کی خواتین مختلف قسم کے کیک اور میٹھی چیزیں بناتی ہیں۔ نئے سال کے دن ہر خاندان نئے کپڑے خریدتا ہے۔ چینی لوگوں کا یقین اور امید ہے کہ یہ میٹھا چپکنے والا رس بھرا کیک ان کے باورچی خانوں کو بہت زیادہ روٹی چاول اور دوسری قسم کے اناج سے بھرا رکھے گا۔

مذہبی چینی، مندر میں جاتے ہیں اور خوشبو دار اگربتیاں جلاتے اور اپنے دیوتاؤں کو چڑھاوے چڑھاتے ہیں۔ گھر میں چمکدار سرخ جھنڈیاں دیواروں پر لگائی جاتی ہیں جن پر لکھا ہوتا ہے ''خدا کرے تمام خاندان سلامت رہے'' اور یہ بھی کہ ''خدا کرے کہ چاولوں کے مرتبان منہ تک چاولوں سے بھرے رہیں''۔

چینیوں کا پسندیدہ رنگ سرخ ہے۔ ان کا یہ ماننا ہے کہ سرخ رنگ زندگی، طاقت اور بہادری کے لئے ہے۔ نئے سال کے آغاز کے دن سے قبل کی شام کو ایک بڑی ضیافت ہوتی ہے۔ خاندان کے تمام افراد کو اس کھانے پر دعوت دی جاتی ہے اور توقع کی جاتی ہے کہ وہ اس بڑے کھانے کے لئے وہاں موجود ہوں گے۔ خواہ انہیں اپنے والدین کے گھر پہنچنے کے لئے میلوں کا سفر طے کیوں نہ کرنا پڑے۔ چینی اپنے بزرگوں کے ساتھ کھانا کھانے کے لئے ضرور پہنچتے ہیں۔

پرانے جھگڑے اور معمولی اختلافات فراموش کر دیئے جاتے ہیں۔ ہر ایک کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ جھگڑے بھلانے اور ناراض افراد کو خوش آمدید کہنے والا پہلا شخص ہو۔ جلد ہی تمام اختلافات دور ہو جاتے ہیں۔ چینیوں کا عقیدہ ہے کہ تمام قرض نئے سال میں ادا کر دیئے جائیں۔

شام کے کھانے کے بعد تمام بچے نئے سال کو خوش آمدید کہنے کے لئے جاگتے ہیں۔ کچھ لوگ یہ سوچتے ہیں کہ ان کے بچوں کے جاگتے رہنے سے اور نئے سال کو خوش آمدید کہنے سے ان کے والدین کی عمر بڑھتی ہے۔ نئے سال کے شروع ہونے سے ایک دن پہلے شام کو جلائی گئی روشنیاں اچھے شگون کے طور پر تین سے چار دن تک جلتی رہتی ہیں۔

نئے سال کی تقریبات پندرہ دن تک جاری رہتی ہیں۔ نئے چاند سے لے کر پورے چاند تک پہلے دن بچے اور غیر شادی شدہ لوگ اپنے بڑوں سے ملنے کے لئے جاتے ہیں اور انہیں پرمسرت خوشحال زندگی کی تمناؤں کے ساتھ سلام کرتے ہیں۔ اکثر وہ اپنے بزرگوں کو ایک کپ چائے پیش کرتے ہیں اور ان سے رقم پر مشتمل سرخ پیکٹ وصول کرتے ہیں۔

وہ اس بات کا خیال رکھتے ہیں کہ نئے سال کا پہلا کھانا گوشت پر مشتمل نہیں ہونا چاہئے۔ کھانا کھا چکنے کے بعد لوگ سلامتی، اچھی صحت کے لئے دعا کرنے کے لئے اور گزرے ہوئے سال کی خوشیوں کا شکریہ ادا کرنے کے لئے مندر جاتے ہیں۔ والدین نئے سال کے پہلے دن اپنے بچوں کو برا بھلا نہیں کہتے اور جھگڑوں سے بچتے ہیں تاکہ نیا سال خوشیوں سے بھرا ہو۔

چینیوں کا عقیدہ ہے کہ تمام سال اتنا ہی اچھا یا برا ہوگا جتنا کہ نئے سال کا پہلا دن ہوگا اور یہ کہ اس روز کہے گئے سخت یا بدتمیزی کے بول ان کے لئے برا سال لائیں گے۔ اس دن گھر کی صفائی نہیں کرنی چاہئے۔ بصورت دیگر تمام خوش قسمتی بھی جاتی رہے گی۔

نئے سال کے دوسرے دن بہت کھیل تماشہ اور دوستوں سے ملاقاتیں ہوتی ہیں۔ دوسرے اور چوتھے روز دکانیں کھلی رہتی ہیں۔ لیکن تیسرے دن دکانیں بند رہتی ہیں اور لوگ گھروں پر ہی رہتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ تیسرے دن دکانیں کھلی رکھنے سے قسمت خراب ہو جائے گی۔

ساتویں روز ایک بہت بڑی ضیافت ہوتی ہے۔ چینی عقیدہ رکھتے ہیں کہ انسان دنیا میں ساتویں روز آیا تھا۔ اس لئے یہ دن ہر شخص کے لئے سالگرہ کا دن ہے۔ لوگ ساتویں روز کچی مچھلی اور مصالحہ جات پیش کرتے ہیں۔

پندرہویں روز یا پورے چاند کے روز بدروحوں کو

نوجوان لڑکیاں سمندر یا دریا میں سنگترے پھینکتی ہیں۔ جب وہ یہ کام کرتی ہیں وہ خاموشی سے دعا مانگتی ہیں، جو اچھا خاوند پانے میں ان کی مدد کرے گا۔ نوجوان دریا کے پانی میں خشک گاجریں پھینکتے ہیں اور دعا مانگتے ہیں کہ انہیں اچھی بیوی مل جائے۔ چینیوں کی سرزمین پر اس وقت پورا چاند چمک رہا ہوتا ہے۔ جب آدھی رات کے وقت تقریبات ختم ہوتی ہیں۔

(ماہنامہ ''پاک جمہوریت'' لاہور اگست 2006ء)

مکرم ماسٹر عزیز احمد صاحب

میری بڑی ہمشیرہ محترمہ جنت بی بی صاحبہ

خاکسار کی بڑی ہمشیرہ مکرمہ جنت بی بی صاحبہ بیوہ مکرم حوالدار سردار خان صاحب آف سماعیلہ ضلع گجرات مورخہ 27 فروری 2007ء کو کیلگری کینیڈا میں وفات پا گئیں۔ ہمشیرہ صاحبہ بعض نمایاں اوصاف وخصائل کی مالک تھیں جن کا ذکر ذیل کی سطور میں کیا جاتا ہے تاکہ معزز قارئین مرحومہ کے لئے دعا کرسکیں۔

آپ نے 1930ء میں پوڑانوالہ ضلع گجرات میں گاؤں کے واحد رفیق حضرت مسیح موعود حضرت میاں اللہ دتہ صاحب کے گھر میں آنکھ کھولی۔ دور افتادہ گاؤں میں تعلیم کا بندوبست نہیں تھا جس کے باعث تعلیم حاصل نہ کرسکیں البتہ اپنے والد کی گود میں پرورش پا کر نماز، روزہ، تہجد کی پابندی کے ساتھ ایک احمدی کی امتیازی خوبیاں مثلاً شرک و بدعات سے پرہیز لغویات سے اجتناب عزیزوں اور ہمسایوں سے حسن سلوک وغیرہ جیسے اوصاف اپنے اندر پیدا کر لئے۔

1947ء میں آپ کی شادی مکرم حوالدار سردار خان صاحب آف سماعیلہ ضلع گجرات سے ہوئی برادرم سردار خان مرحوم اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے اس لئے ہمشیرہ صاحبہ کے لئے اس نئے اور غیر احمدی ماحول میں ایک وقیع مقام حاصل کرنا آسان کام نہ تھا مگر آپ نے اپنی جبلی خوش اخلاقی اور ملنساری سے تھوڑے ہی عرصے میں خاندان کے چھوٹے بڑے کا دل جیت لیا اور نہایت احترام سے دیکھی جانے لگیں ہمشیرہ صاحبہ میں ضرورت مند کی حاجت پوری کرنے کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا سسرال میں عزت کا مقام حاصل کرنے میں اس جذبے کا بڑا دخل تھا۔ آپ کے پاس کوئی ضرورت مند آئے اور آپ اس کی ضرورت پوری کرنے کی اہلیت رکھتی ہوں تو ہو نہیں سکتا تھا کہ وہ مایوس لوٹ جائے۔

پڑا آپ کے خاوند 1960ء میں اس دار فانی سے عالم جاودانی کی طرف رحلت کر گئے۔ اولاد چار بچیاں تھیں تھوڑی سی آمدنی میں نہایت احسن طریقہ سے انہیں پروان چڑھایا اور زیور تعلیم سے بھی آراستہ کیا۔ ادھر اپنے نیک نمونے سے سسرال میں

سلسلہ دعوت الی اللہ بھی جاری رکھا۔ آخر آپ کی ڈرانے کے لئے پٹاخے چلائے جاتے ہیں۔ شام کو جوانی کے عالم میں ہی ایک عظیم امتحان سر پر آن حسن خلق رنگ لایا۔ میاں کی وفات کے دس سال بعد خاوند کے بڑے بھتیجے عزیزم چوہدری محمد صدیق صاحب ابن برادرم لال خان صاحب مرحوم احمدی ہو گئے اس طرح ہمشیرہ صاحبہ کو ڈھارس مل گئی اب دونوں کی کوشش سے دعوت الی اللہ میں آسانی ہوگئی اور چند سال کے اندر محمد صدیق کے والد چوہدری لال خان اور برادران محمد صدیق بھی احمدی ہو گئے اس عرصہ میں ہمشیرہ صاحبہ کی بچیاں شادی کی عمر کو پہنچ گئی تھیں چنانچہ بڑی دونوں بچیاں عزیزہ سلیم اختر، عزیزہ انور سلطانہ کی شادی بشیر آباد سندھ میں عبدالکریم صاحب اور عبدالرحیم صاحب سے ہوگئی اور چھوٹی دونوں عزیزہ ثریا بیگم صاحبہ اور عزیزہ کلثوم اختر کی شادی اپنے چچا زاد عزیزم محمد صدیق اور محمد زمان کے ساتھ ہوگئی اور اس طرح ہمشیرہ صاحبہ ان ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہوگئیں۔

ایک واقعہ برادرم لال خان مرحوم (والد محمد صدیق، محمد زمان) کے متعلق قابل ذکر ہے انہوں نے 1971ء میں احمدیت قبول کی تھی اور 1974ء میں جماعت کے خلاف پنجاب میں مخالفت شروع ہوگئی برادرم لال خان کو خدا تعالیٰ نے غیر معمولی جرأت، رعب اور معاملہ فہمی کی صفت سے نوازا تھا۔ سماعیلہ میں گنتی کے چند گھرانے احمدی تھے مگر برادرم لال خان کے رعب اور حکمت عملی کی وجہ سے سماعیلہ میں کسی احمدی کا بال بھی بیکا نہیں ہوا۔ احمدیوں کے لئے اپنی الگ بیت الذکر تعمیر کرنا ضروری تھی۔ چنانچہ تعمیر شروع ہوئی تو برادرم لال خان مرحوم کے اثر کے نتیجے میں غیر احمدی احباب نے بھی اس کی تعمیر میں بھرپور ساتھ دیا۔

محترمہ ہمشیرہ کی چھوٹی دونوں بیٹیاں کافی عرصے سے کینیڈا میں مقیم ہیں ڈیڑھ سال قبل انہوں نے ہمشیرہ کو بھی اپنے پاس بلا لیا تھا۔ چنانچہ ہمشیرہ صاحبہ کو وہیں پر خدا کا بلاوا آ گیا اور 27 فروری 2007ء کو اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہوگئیں۔ ہمشیرہ صاحبہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ لہٰذا کیلگری کینیڈا میں احمدیہ قبرستان کے قطعہ موصیان میں مدفون ہوئیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔ ع

اے خدا برتربت او ابر رحمت ہا ببار

مکرم عنایت اللہ زاہد صاحب امیر ومشنری انچارج یوگنڈا

آئی ٹی سینٹر بڈاکا (یوگنڈا) کا افتتاح

خداتعالیٰ کے خاص فضل وکرم سے امسال ہیومینیٹی فرسٹ یوگنڈا کی رجسٹریشن عمل میں آئی اور بڈاکا ضلعی ہیڈکوارٹر میں برلب سڑک حکومت نے 10 ایکڑ زمین ہیومینیٹی فرسٹ یوگنڈا کے نیشنل ہیڈکوارٹر کے لئے پیش کی۔ یہ زمین امبالے روڈ پر 25 کلومیٹر امبالے سے قبل کمپالہ کی طرف واقع ہے۔ اس جگہ یعنی بڈاکا ضلعی ہیڈکوارٹر میں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت یوگنڈا کے سابق سفیر صاحب برائے یوکے کی درخواست پر ہیومینیٹی فرسٹ یوگنڈا کی طرف سے I.T سینٹر کھولنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔

چنانچہ حسب پروگرام اس I.T سینٹر کے لئے 40 کمپیوٹرز اور جملہ دیگر سامان ہیومینیٹی فرسٹ یوکے نے بھجوایا اور اس سینٹر کو چلانے کے لئے مکرم عطاء العزیز صاحب پاکستان سے اور مکرم عثمان ہاشمی صاحب سیرالیون سے وقف عارضی کرکے یوگنڈا تشریف لائے ہیں نیز حضورانور نے ازراہ شفقت مکرم ندیم احمد سعید صاحب مربی سلسلہ کو ہیومینیٹی فرسٹ یوگنڈا کا چیئرمین مقرر فرمایا ہے۔

I.T سینٹر بڈاکا کے افتتاح کے لئے بہت پہلے سے تیاریاں شروع کر دی گئی تھیں اس کی باقاعدہ رجسٹریشن وزارت تعلیم سے کروائی گئی ہے اس کے لئے خوبصورت نئی تعمیرشدہ عمارت کرائے پر لی گئی ہے اور محنت کے ساتھ اس سینٹر کو تیار کیا گیا۔

مورخہ 9 ستمبر 2007ء کو صبح دس بجے اس کے افتتاح کا پروگرام بنایا گیا جس کے لئے مکرم فائز صاحب جو ہیومینیٹی فرسٹ انٹرنیشنل کے ڈائریکٹر ہیں خاص طور پر یوکے سے یوگنڈا تشریف لائے۔ یوگنڈا میں ہیومینیٹی فرسٹ کو رجسٹر اور Establish کرنے میں انہوں نے ہمارا بھرپور ساتھ دیا اس سلسلہ میں آپ پہلے بھی یوگنڈا تشریف لائے تھے۔

I.T سینٹر کو خوبصورت غباروں اور جھنڈیوں اور بینرز سے سجایا گیا۔ افتتاح کی تقریب ایک کھلے میدان میں عمل میں آئی اس ضلع کے دس دیہات کے لوگوں نے جوش وخروش اور اپنی روایات کے ساتھ اس تقریب میں حصہ لیا جن کی تعداد بفضل اللہ تعالیٰ ایک ہزار سے زائد تھی اس تقریب کے مہمان خصوصی جناب Opio Gabriel وزیر تعلیم تھے جنہوں نے اپنے افتتاحی خطاب میں جماعت کے اس پروگرام کو خوب سراہا۔ مکرم فائز صاحب نے ہیومینیٹی فرسٹ انٹرنیشنل کے پس منظر مقاصد اور عالمگیر سطح پر فلاحی کاموں سے ان کو آگاہ کیا جس سے وہ بہت متاثر تھے انہوں نے حکومت یوگنڈا کی طرف سے جماعت کا اس کار خیر کے لئے تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کروائی بڈاکا کے مقامی احباب کو اس سے بھرپور استفادہ کی تاکید کی اپنے خطاب سے قبل انہوں نے I.T سینٹر پر لگی ہوئی تختی کی نقاب کشائی کی اس کے بعد یوگنڈا کے سابق سفیر صاحب برائے یوکے جن کی درخواست پر سینٹر یہاں بنایا گیا ہے نے بھی اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ عالمگیر اور خاص طور پر حضورانور کا اپنی طرف سے اور بڈاکا کے مقامی لوگوں کی طرف سے بھرپور شکریہ ادا کیا یہ موصوف اور ان کی اہلیہ صاحبہ جو بڈاکا ایریا کی ممبر آف پارلیمنٹ ہیں حضورانور سے یوکے میں ملاقات کا شرف حاصل کر چکے ہیں اور ان کی اہلیہ ممبر آف پارلیمنٹ بڈاکا ڈسٹرکٹ امسال اپنے خرچ پر یوکے جلسہ میں شمولیت کے لئے تشریف لے گئی تھیں انہوں نے جلسہ میں شمولیت کے لئے دعوت اور پھر وہاں جلسہ کے انتظامات اور ان کی بہترین مہمان نوازی اور حضورانور سے شرف ملاقات کے لئے جماعت احمدیہ یوگنڈا اور خاص طور پر حضورانور کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

آخر میں جناب Kasirivu Atwoki وزیر برائے لینڈ جو امسال جلسہ سالانہ یوکے میں شامل ہوئے اور حضورانور سے ملاقات کا شرف حاصل کر چکے ہیں اپنے خطاب میں انہوں نے جماعت احمدیہ یوگنڈا کو اس کامیابی پر مبارک باد دی اور ہیومینیٹی فرسٹ یوگنڈا کو بھی اس کی مبارک باد دی اور اس بات کا اظہار کیا کہ وہ بھی اس قسم کا سینٹر اپنے علاقے میں چاہتے ہیں تاکہ لوگوں کو زیادہ سے زیادہ علم حاصل کرنے کے مواقع مل سکیں انہوں نے جلسہ سالانہ یوکے میں شمولیت کے بارہ میں اپنے خیالات کا بھی کھلے دل سے اظہار کیا اور کہا کہ حضرت امام جماعت احمدیہ عالمگیر نے ہمارے وفد کو خصوصی طور پر نصف گھنٹے کے قریب وقت سے نوازا جبکہ دیگر وفود اور ملاقات کرنے والے احباب کو صرف چار، پانچ منٹ کا وقت دیا جاتا رہا مجھے اس بات کا شدت سے احساس ہوا کہ حضورانور یوگنڈا سے بہت محبت کرتے ہیں اور بہت شفیق ہیں جلسہ سالانہ کے جملہ کارکنان نے بھی ہمیں بہت متاثر کیا ہمارا اس طرح خیال رکھا کہ گویا ہم بچے ہوں ہر تھوڑی دیر کے بعد نوجوان ہمارے پاس آکر پوچھتے کہ آپ کو کسی چیز کی ضرورت تو نہیں جبکہ پہلے سے ہماری ضرورت کی چیز مہیا کر دی گئی تھی جماعت احمدیہ کے لوگوں کو اپنے مذہب اور امام سے بے پناہ لگاؤ ہے جس کی وجہ سے ہر خاص وعام جماعت کی خدمت کرنا اپنا فرض خیال کرتا ہے انہوں نے اپنی اور حکومت یوگنڈا کی طرف سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کروائی۔

اس پروگرام کے بعد مہمانان خصوصی کو ایک قریبی ہوٹل میں کھانا پیش کیا گیا اور دیگر تمام حاضرین کو بھی کھانا پیش کیا گیا اس پروگرام کو مقامی ریڈیوز نے متعدد بار نشر کیا نیز U.B.C یعنی یوگنڈا ٹی وی نے بھی اس کی خبر دی اور پروگرام کی جھلکیاں دکھائیں۔

خداتعالیٰ سے دعا ہے کہ مولیٰ کریم ہیومینیٹی فرسٹ یوگنڈا کے وہ تمام مقاصد پورے فرمائے جن کے لئے اس کی بنیاد رکھی گئی اور اس کے جملہ کارکنان کو بہترین جزا عطا فرمائے۔ آمین

تبصرہ

پس نوشت اور پس پس نوشت

مصنف: پروفیسر ڈاکٹر پرویز پروازی
پبلشر: محمد شعیب عادل
پرنٹر: نیاز مانہ پبلیکیشنز، ٹیمپل روڈ لاہور
قیمت: 600 روپے
ضخامت: 640 صفحات

اردو میں سوانح عمری یا خودنوشت سوانح عمری لکھنا قدرے مشکل تو ہے لیکن اردو ادب میں ان کی بہتات سے اندازہ ہوتا ہے کہ ادیبوں نے اس مشکل کام کو سہل بنالیا تھا۔ لیکن خودنوشت سوانح عمریوں کا تعارف کرانا اور اپنے مشاہدات وتجربات کی روشنی میں ایسی کتاب تصنیف کردینا جو اس میدان کے شہسواروں کے لئے بھی نئی ہو، بلاشبہ ایک ایسا کارنامہ ہے جو اردو ادب میں یادگار رہے۔

محترم پروفیسر ڈاکٹر پرویز پروازی صاحب، تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے سابق پروفیسر اور صدر شعبہ اردو ہیں اور آجکل مسی ساگا کینیڈا میں قیام فرما ہیں انہوں نے 2003ء میں خودنوشت سوانح عمریوں کے محاکمہ اور تعارف پر مشتمل کتاب ''پس نوشت'' تصنیف کی اور اب 2007ء میں اس میں دوسرا حصہ شامل کرکے پس نوشت اور پس پس نوشت کے نام سے نئی کتاب منظر عام پر آئی ہے۔ جس میں ٹوٹل 141 خودنوشت سوانح عمریوں کو شامل کیا گیا ہے۔

20 صفحات کے خودنوشت سوانح عمری کا فن اور تاریخ کے باب میں مصنف نے بتایا ہے کہ ان کا رواج 19 ویں صدی کے اواخر اور 20 ویں صدی کے آغاز میں ہوا۔ ادب کی تاریخ میں سوانحی ادب کی اصطلاح خاصی وسیع اصطلاح ہے، اس میں تاریخ، حالات، وقائع، ڈائری، جرنل اور رجال سب ہی سما سکتا ہے۔ بیسویں صدی میں جب انسانی ذہن کا افق وسیع تر ہو گیا تو خودنوشت سوانح عمریوں کا بھی ایک نیا باب طلوع ہوا کیونکہ علم نفسیات والوں نے انسانی ذات کی باریک در باریک پرتوں کو بھی دریافت کرنا شروع کردیا۔

اپنی سوانح عمری لکھنے والوں کے اسالیب کے ساتھ ان کے مقاصد بھی مختلف ہوتے ہیں۔ اہم لوگوں نے بھی اپنی سوانح عمریاں لکھی ہیں، غیراہم لوگوں نے بھی۔ اچھوں نے بھی بروں نے بھی، بڑوں نے بھی چھوٹوں نے بھی، صاحب طرز ادیبوں نے بھی، عام قلمکاروں نے بھی مگر غور سے تجزیہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ سب لکھنے والوں نے اپنے آثار واحوال سے ایک حد تک بُعد اور فاصلہ ضرور قائم رکھا ہے۔ خود نوشت کے فن میں کم ازکم تین عناصر اہم ہیں، لکھنے والے کی یادداشت، لکھنے والے کا اسلوب اور لکھنے والے کے اردگرد کا حلقۂ رجال واحباب۔

محترم پروفیسر پروازی صاحب کے ہاں معیاری آپ بیتی کا مقام بہت بلند ہے۔ آپ کی کسوٹی پر پاس ہونے والی زیادہ نہیں ہیں۔ تعارف کراتے ہوئے مصنف نے اپنے تجربات، مشاہدات، بیان کئے ہیں لیکن آپ بیتی لکھنے والے کے الفاظ بھی ساتھ ساتھ پرو دیئے ہیں اس طرح آپ بیتی لکھنے والے کا اسلوب و بیان بھی ساتھ ساتھ ذہن میں آتا رہتا ہے۔ آپ کی زبان شُستہ، رواں دواں اور شعروں اور مثالوں کا موقع محل کے مطابق بیان آپ کی تحریر کو چار چاند لگا گیا ہے۔ آپ نے جو اردو ادب کی خودنوشت سوانح نگاری کے بارے میں رقم کیا اور آپ بیتیوں کا تعارف کرایا ہے۔ آپ نے جن 141 معیاری آپ بیتیوں کا تعارف کرایا ہے۔ ان میں سے چند کے نام درج ذیل ہیں۔ مرقاۃ الیقین (حضرت مولانا حکیم نورالدین خلیفۃ المسیح الاول)، حیات قدسی (حضرت غلام رسول راجیکی)، تحدیث نعمت (حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب)، آپ بیتی (حضرت میر محمد اسماعیل)، سرگزشت (سالک)، رو میں ہے رخش عمر (عبدالسلام خورشید)، مٹی کا دیا (مرزا ادیب)، شام کی منڈیر سے (وزیر آغا)، زرگزشت (مشتاق احمد یوسفی)، جو رہی سو بے خبری رہی (ادا جعفری بدایونی)، میرے ہمسفر (احمد ندیم قاسمی) اور پراگندہ طبع لوگ (داؤد رہبر)۔

اردو ادب میں نئے اضافے اور اتنے خوبصورت کام پیش کرنے پر محترم پروفیسر پرویز پروازی مبارکباد کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اردو ادب سے محبت رکھنے والوں کے لئے یہ کتاب ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔

(ایف شمسؔ)

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 75532 میں مقصود احمد

ولد منظور احمد قوم گوجر پیشہ کاشتکاری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 کنال اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/28500 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 خالد سلیم ولد سلیم احمد صدیقی

مسل نمبر 75533 میں عاطفہ آصف

بنت محمد آصف قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قاسم آباد ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاطفہ آصف۔ گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199۔ گواہ شد نمبر 2 محمد آصف والد موصیہ

مسل نمبر 75534 میں مریم صدیقہ

زوجہ عامر اقبال قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/320000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473۔ گواہ شد نمبر 2 عامر اقبال خاوند موصیہ وصیت نمبر 40470

مسل نمبر 75535 میں یاسر محمود

ولد خالد محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ یاسر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096 گواہ شد نمبر 2 طلحہ نصیر وصیت نمبر 32379

مسل نمبر 75536 میں عائشہ کنول

زوجہ قمر رشید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/200000 روپے جو بینک میں جمع ہے۔ (2) طلائی زیور 120 تولے مالیتی اندازاً -/132000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور بصورت منافع مبلغ -/13500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ کنول گواہ شد نمبر 1 عبدالخبیر وصیت نمبر 28002 گواہ شد نمبر 2 قمر رشید خاوند موصیہ

مسل نمبر 75537 میں تنیم لطیف

بنت ڈاکٹر عبداللطیف (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/5000000 روپے (2) طلائی زیور 19 تولے مالیتی اندازاً -/247000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت گھریلو انتظامات مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تنیم لطیف۔ گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد ولد ظفر عباس۔ گواہ شد نمبر 2 عمیر احمد ولد ظفر عباس

مسل نمبر 75538 میں نصیر احمد باجوہ

ولد چوہدری بشیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 191/7R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 5 مرلہ واقع ہارون آباد مالیتی -/1100000 روپے میں 1/4 حصہ (2) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع رفیق آباد میں 1/5 حصہ (3) مکان واقع 191/7R مالیتی -/60000 روپے میں 1/4 حصہ (4) زرعی اراضی واقع چک نمبر 191/7R جس میں دوا یکڑ غیر آباد ہیں مالیتی اندازاً -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6647+2977 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد خادم ولد چوہدری احمد دین چٹھہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد تقی باجوہ ولد چوہدری محمد انور باجوہ

مسل نمبر 75539 میں اعجاز احمد

ولد شفقت حسین قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 295 گ۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-6-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد شاہد ولد سلطان احمد

مسل نمبر 75540 میں قیصر محمود

ولد بشیر احمد قوم شیخ پیشہ الیکٹرونکس عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 295 گ۔ب بیریانوالہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی

ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قیصر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد شفقت حسین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد جاوید جبار ولد عبدالجبار

مسل نمبر 75541 میں امتہ اللہ بیگم

بیوہ محمد جمیل (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 264 فٹ واقع گوجرہ کا 1/8 حصہ (ترکہ خاوند) موجودہ قیمت -/300000 روپے (2) بس میں 1/8 حصہ (3) حق مہر ادا شدہ 32 روپے 6 آنے (4) طلائی زیور مالیتی -/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ اللہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد دانش مربی سلسلہ وصیت نمبر 27531 گواہ شد نمبر 2 منور احمد وصیت نمبر 49730

مسل نمبر 75542 میں شفقت نسیم

زوجہ محمد ادریس قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملت ٹاؤن کچا گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/6000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شفقت نسیم۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا مغفور احمد وصیت نمبر 27468۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا شکیل احمد قمر ولد مرزا بشیر احمد

مسل نمبر 75543 میں سید وسیم احمد

ولد سید حفیظ احمد قوم سید پیشہ دوکانداری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد شاہد ولد عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد کاشف ولد منظور احمد

مسل نمبر 75544 میں مشتاق احمد

ولد محمد لطیف کاہلوں قوم کاہلوں جٹ پیشہ زراعت عمر 49 سال بیعت 1982ء ساکن چک نمبر 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 8 مرلہ مالیتی اندازاً -/300000 روپے (2) مویشی وغیرہ مالیتی اندازاً -/84000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/40000 روپے (4) زرعی اراضی 14 کنال مالیتی -/525000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مسعود الحسن ولد محمد صادق گھلو۔ گواہ شد نمبر 2 ارشاد علی وصیت نمبر 41097

مسل نمبر 75545 میں کوثر پروین

زوجہ مشتاق احمد قوم جٹ گل پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت 1982ء ساکن چک نمبر 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 کنال مالیتی اندازاً -/130000 روپے (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/22000 روپے (3) بھینس مالیتی اندازاً -/50000 روپے (4) پلاٹ پانچ مرلہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کوثر پروین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مسعود الحسن ولد محمد صادق گھلو۔ گواہ شد نمبر 2 ارشاد علی وصیت نمبر 41097

مسل نمبر 75546 میں رخشندہ قیصر

بنت مشتاق احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخشندہ قیصر۔ گواہ شد نمبر 1 عمران احمد وصیت نمبر 34886۔ گواہ شد نمبر 2 محمد مسعود الحسن ولد محمد صادق گھلو

مسل نمبر 75547 میں ریاض احمد باجوہ

ولد بشیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 63 ڈی۔ بی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے پانچ مرلہ واقع 63/D.B مالیتی -/1650000 روپے (2) رہائشی مکان واقع 63/D.B مالیتی -/350000 روپے (3) پلاٹ 10 مرلہ واقع 63/D.B مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/135000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاض احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور شاہد معلم سلسلہ وصیت نمبر 31843۔ گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد باجوہ ولد بشیر احمد باجوہ

مسل نمبر 75548 میں ناصر حسین

ولد اللہ رکھا قوم باجوہ جٹ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاصل پور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5/ایکڑ واقع چک نمبر 142 مراد مالیتی -/1000000 روپے (2) 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ مالیتی -/1000000 روپے (3) 7 مرلہ رہائشی مکان واقع حاصل پور مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر حسین۔ گواہ شد نمبر 1 شبیر حسین ولد محمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 75549 میں نصرت بیگم

زوجہ ناصر حسین قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاصل پور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی

مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/104000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر حسین خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد بابر مربی سلسلہ ولد نذیر احمد

مسل نمبر 75550 میں عابدہ متین

زوجہ مبشر حسین قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 143 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/91000 روپے بصورت حق مہر اداشدہ (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/26000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ متین۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر حسین خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد محمد ابراہیم۔

مسل نمبر 75551 میں افتخار احمد

ولد محمد ابراہیم قوم جٹ پیشہ پنشن/کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاصل پور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 3/ایکڑ واقع جبو کے ضلع سیالکوٹ مالیتی -/6000000 روپے (2) 4 عدد دوکانیں واقع ٹھروہ کے ضلع سیالکوٹ مالیتی -/400000 روپے (3) مکان 14 مرلہ واقع جبو کے ضلع سیالکوٹ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر حسین ولد اللہ رکھا۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین

مسل نمبر 75552 میں مبشر حسین

ولد اللہ رکھا قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 143 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 5/ایکڑ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (2) گائے 2 عدد مالیتی اندازاً -/40000 روپے (3) مکان 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/140000 روپے (4) موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر حسین۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد بابر مربی سلسلہ ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین

مسل نمبر 75553 میں نذیر حیدر

ولد محمد رفیق احمد قوم شکرانی پیشہ زمیندارہ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع رسولپور بستی شکرانی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 7 کنال واقع موضع رسولپور مالیتی -/170000 روپے (2) 12 مرلہ مکان رہائشی مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/26000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نذیر حیدر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور بخش ولد محمود بخش۔ گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد ولد حفیظ احمد

مسل نمبر 75554 میں اظہار احمد

ولد منور احمد قوم شکرانی پیشہ کاروبار عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی طاہر خان موضع رسولپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اظہار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد ولد حفیظ احمد

مسل نمبر 75555 میں وسیم احمد

ولد شفیق الرحمٰن قوم شکرانی پیشہ مزدوری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی طاہر خاں ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے سالانہ بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اقبال احمد ولد جندوڈے خاں۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور ولد عبدالمالک خاں

مسل نمبر 75556 میں محمد قاسم

ولد احمد خاں قوم شکرانی پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سلطان خاں ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد قاسم۔ گواہ شد نمبر 1 دانیال احمد سرور ولد مالورام۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد شفیق الرحمٰن

مسل نمبر 75557 میں محمد عابد

ولد خلیل احمد قوم شکرانی پیشہ زراعت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سلطان خاں ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عابد۔ گواہ شد نمبر 1 دانیال احمد سرور ولد مالورام۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد کاہلوں ولد احمد خاں

مسل نمبر 75558 میں محمد زاہد

ولد حنیف احمد (مرحوم) قوم شکرانی پیشہ کاروبار عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی طاہر احمد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی ایک ایکڑ موضع رسولپور مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/19000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو

کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد زاہد ۔گواہ شد نمبر1 محمد انور ولد محمود بخش۔ گواہ شد نمبر2 فیاض احمد ولد حفیظ احمد

مسل نمبر 75559 میں محمد عطاء اللہ ثمر

ولد محمد عبدالوہاب صابر قوم شکرانی پیشہ زراعت عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 6بیگھہ 1 کنال واقع چک عباسیہ مالیتی -/1250000 روپے (2) زرعی اراضی 3بیگھہ واقع بیٹ شکرانی مالیتی -/150000 روپے (4) 5مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/250000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد عطاء اللہ ثمر۔ گواہ شد نمبر1 محمد عبدالوحید خاں ولد محمد عبدالوہاب صابر۔ گواہ شد نمبر2 فواد احمد ولد محمد احمد شاد

مسل نمبر 75560 میں نادیہ بشریٰ ثمر

زوجہ محمد عطاء اللہ ثمر خان قوم شکرانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/42000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نادیہ بشریٰ ثمر۔ گواہ شد نمبر1 فواد احمد شاد ولد محمد احمد شاد۔ گواہ شد نمبر2 محمد عبدالوحید خان ولد محمد عبدالوہاب خان صابر

مسل نمبر 75561 میں جہانزیب خان

ولد محمد عبدالرشید راشد خان قوم شکرانی بلوچ پیشہ اپرنٹس ویلڈنگ عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ جہانزیب خان ۔ گواہ شد نمبر1 فواد احمد شاد ولد محمد احمد شاد۔ گواہ شد نمبر2 محمد عبدالوحید خان ولد محمد عبدالوہاب صابر

مسل نمبر 75562 میں محبوب احمد

ولد محمد اسلم قوم شکرانی پیشہ اپرنٹس عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محبوب احمد۔ گواہ شد نمبر1 محمد عبدالوحید خاں۔ گواہ شد نمبر2 فواد احمد شاد

مسل نمبر 75563 میں عبدالستار

ولد محمد عبدالرزاق قوم شکرانی پیشہ زراعت عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ساڑھے سات مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/350000 روپے (2) دوکان 1 عدد مالیتی -/70000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عبدالستار۔ گواہ شد نمبر1 محمد عبدالوحید خاں ۔گواہ شد نمبر2 فواد احمد شاد

مسل نمبر 75564 میں مبشر احمد خان

ولد صدیق احمد خان قوم شکرانی بلوچ پیشہ ویلڈر عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3100 روپے ماہوار بصورت ویلڈر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مبشر احمد خان ۔ گواہ شد نمبر1 محمد عبدالوحید خان۔ گواہ شد نمبر2 فواد احمد شاد

مسل نمبر 75565 میں شگفتہ جبین

زوجہ محمد عبدالوحید خان قوم شکرانی پیشہ خانہ داری عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ بصورت 5 مرلہ مکان مالیتی -/250000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/500 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شگفتہ جبین ۔ گواہ شد نمبر1 فواد احمد شاد ولد محمد احمد شاد۔ گواہ شد نمبر2 محمد عبدالوحید خاں خاوند موصیہ

مسل نمبر 75566 میں عدنان عالم بھٹی

ولد مختار احمد بھٹی قوم جٹ بھٹی پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عدنان عالم بھٹی ۔گواہ شد نمبر1 ارشاد احمد خان ولد سلطان شیر۔ گواہ شد نمبر2 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 75567 میں ابراہیم داؤد

ولد محمد شفیع مرزا (مرحوم) قوم مغل پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ابراہیم داؤد ۔گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ خاں وصیت نمبر30954 ۔ گواہ شد نمبر2 حمید اللہ ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 75568 میں مریم صدیقہ

بنت محمد شفیع قوم مغل پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مریم صدیقہ گواہ شد نمبر1 محمد عبداللہ خاں وصیت نمبر30954 گواہ شد نمبر2 حمید اللہ وصیت نمبر14395

مسل نمبر 75569 میں حافظ عبدالنور

ولد حافظ عبدالحلیم قوم ..... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالنور۔ گواہ شد نمبر 1 سید فرخ احمد شاہ وصیت نمبر 52416 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد رفیق احمد انجم

مسل نمبر 75570 میں داؤد احمد وسیم

ولد راجہ محمد عبداللہ خاں قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد وسیم۔ گواہ شد نمبر 1 سید فرخ احمد شاہ وصیت نمبر 52416۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ کرامت اللہ ظفر وصیت نمبر 30898

مسل نمبر 75571 میں امۃ الرافع

زوجہ محمد احمد مظہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/42000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الرافع۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خاں وصیت نمبر 29150۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد خاں ولد صوبیدار حبیب الرحمٰن خاں

مسل نمبر 75572 میں انیس احمد خان

ولد ظہیر احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انیس احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری احمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ولد عبدالرحیم خان

مسل نمبر 75573 میں رانا محمد خاں

ولد رانا احمد علی خان قوم راجپوت پیشہ پنشنر/ملازمت عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/700000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/15000 روپے (3) ترکہ والد مرحوم (قابل تقسیم) بصورت زرعی اراضی چک نمبر 86 ج ب دھول ماجرہ کا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7831 روپے ماہوار بصورت پنشن + ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا محمد خاں۔ گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821۔ گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد بھٹی ولد ممتاز احمد بھٹی

وقف زندگی

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

''اصل توحید کو قائم کرنے کیلئے ضروری ہے کہ خدا تعالیٰ کی محبت سے پورا حصہ لو اور یہ محبت ثابت نہیں ہو سکتی جب تک عملی حصہ میں کامل نہ ہو..... میری غرض یہ ہے کہ زبانی اقرار کے ساتھ عملی تصدیق لازمی ہے اس لئے ضروری ہے کہ خدا کی راہ میں اپنی زندگی وقف کرو اور یہی (دین حق) ہے اور یہی وہ غرض ہے جس کیلئے مجھے بھیجا گیا ہے۔''

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 138)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

چندہ تحریک جدید

اللہ تعالیٰ کے منشاء کے مطابق سیدنا حضرت مصلح موعود نے 1934ء میں تحریک جدید جاری فرمائی تو آپ نے دو مرحلوں میں جماعت کے سامنے ستائیس مطالبات پیش فرمائے جن کے اغراض و مقاصد بیان فرمائے کہ:۔

''تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعے ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جاسکے۔ تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تاکہ کچھ افراد ایسے میسر آجائیں جو اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کیلئے وقف کر دیں اور اپنی عمریں اسی کام میں لگا دیں۔ تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تاکہ وہ عزم واستقلال ہماری جماعت میں پیدا ہو جو کام کرنے والی جماعتوں کے اندر پیدا ہونا ضروری ہوتا ہے (مطالبات صفحہ 5)

اس ارشاد میں اولاً مالی قربانی کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ اس لئے جماعتوں کی آگاہی کیلئے سیدنا حضرت مصلح موعود کے ارشادات کی روشنی میں اس مالی قربانی کی حیثیت اور صحیح معیار پر روشنی ڈالنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ تحریک جدید کے چندے کی حیثیت اگرچہ طوعی ہے لیکن اس میں عدم شمولیت اپنے اندر بڑا انذاری پہلو رکھتی ہے اس ضمن میں حضرت مصلح موعود کے حسب ذیل دو ارشادات ہماری راہنمائی کیلئے کافی ہونگے۔ فرمایا:۔

1۔ ''گو اس تحریک میں شامل ہونا اختیاری ہوگا مگر جو شخص اس میں شامل ہونے کی اہلیت رکھنے کے باوجود اس خیال کے ماتحت شامل نہیں ہوگا کہ خلیفہ نے شمولیت کو اختیاری قرار دیا ہے وہ مرنے سے پہلے اس دنیا میں یا مرنے کے بعد اگلے جہان میں پکڑا جائے گا۔'' (مطالبات صفحہ 9)

2۔ ''میں سمجھتا ہوں کہ ہر وہ شخص جو اپنے اندر ایمان کا ایک ذرہ بھی رکھتا ہے میری اس تحریک پر آگے آئے گا اور وہ شخص جو خدا تعالیٰ کے نمائندے کی آواز پر کان نہیں دھرتا اس کا ایمان کھویا جائے گا۔''

(مطالبات صفحہ 9)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

اردو شاعر۔ امانت لکھنوی

3 جنوری 1859ء اردو کے ایک مشہور شاعر اور ڈرامہ نگار امانت لکھنوی کی تاریخ وفات ہے ان کا اصل نام سید آغا حسن رضوی تھا۔ وہ 1815ء میں لکھنؤ میں پیدا ہوئے اور وہیں ابتدائی تعلیم حاصل کی۔

پندرہ برس کی عمر میں انہیں شعر کہنے کا شوق ہوا۔ چنانچہ میاں دلگیر کے شاگرد ہوئے۔ استاد نے امانت تخلص رکھا۔ ابتداء میں صرف نوحے سلام اور مرثیے لکھتے تھے۔ پھر غزل بھی کہنے لگے اور رعایت لفظی میں بڑا کمال پیدا کیا۔

بیس برس کی عمر میں بیماری کے سبب ان کی زبان بند ہوگئی۔ چنانچہ خانہ نشین ہوگئے اور تمام تر وقت شعرو شاعری میں بسر کرنے لگے۔ بیان کے مطابق 1844ء میں جب وہ امام حسینؓ کے روضہ کی زیارت کو گئے ہوئے تھے اور وہاں دعا مانگ رہے تھے معجزاتی طور پر ان کی گویائی واپس آگئی اور وہ دوبارہ بولنے پر قادر ہوگئے۔

لکھنؤ واپس آنے کے بعد امانت لکھنوی نے ''اندر سبھا'' کے نام سے ایک منظوم ناٹک لکھا۔ محققین کے مطابق اگرچہ یہ اردو کا پہلا ناٹک نہیں ہے تاہم اسے اردو کا پہلا عوامی ناٹک تسلیم کرنے میں کسی کو عار نہیں۔

یہ ناٹک 1848ء میں تصنیف ہوا۔ آج تک اس کے سینکڑوں ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ اس کی نقل میں بھی متعدد سبھائیں لکھی گئیں سب سے پہلے اسے لکھنؤ میں سٹیج کیا گیا۔ جب چند پارسیوں نے بمبئی میں تھیٹر کمپنیاں قائم کیں تو نہ صرف اندر سبھا کو بار بار سٹیج کیا گیا بلکہ اس کی طرز پر بیشمار ڈرامے لکھے اور سٹیج کئے گئے۔ اس طرح گویا اردو ڈرامے کے پہلے دور پر اندر سبھا کی روایت کا گہرا نقش ہے۔

اندر سبھا کو ہندوستان سے باہر بھی بڑی شہرت ملی اور متعدد زبانوں میں جن میں انگریزی اور جرمن سرفہرست ہیں اس کا ترجمہ ہوا۔ ہندوستان کی متعدد زبانوں میں بھی اس کے متعدد ترجمے ہوئے۔

امانت لکھنوی نے کلام کے کئی اور مجموعہ بھی یادگار چھوڑے۔ جن میں ان کا دیوان خزائن الفصاحت گلدستہ امانت، واسوخت امانت اور شرح اندر سبھا شامل ہیں۔

ان کا انتقال 28 جمادی الاول مطابق 3 جنوری 1859ء کو لکھنؤ میں ہوا۔

(بحوالہ 366 دن)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 4۔جنوری 2008ء

5.05am	تلاوت درس خبریں
6.30am	لقاء مع العرب
7.30am	المائدہ
7.50am	خطبہ
8.50am	ایم ٹی اے سپورٹس
9.55am	ترجمۃ القرآن
11.00am	تلاوت درس خبریں
12.00pm	گلشن وقف نو
1.00pm	فرانسیسی سروس
1.30pm	سرائیکی سروس
2.30pm	ملاقات
3.35pm	انڈونیشین سروس
4.35pm	سیرت صحابہ رسولؐ
5.05pm	تلاوت درس خبریں
6.00pm	خطبہ جمعہ لائیو
7.30pm	درس حدیث
7.45pm	بنگلہ سروس
8.45pm	سیرت صحابہ رسولؐ
9.15pm	خطبہ جمعہ
10.25pm	انٹرویو
11.30pm	عربی سروس

ہفتہ 5 جنوری 2008ء

1.30am	خبریں
2.10am	خطبہ جمعہ
3.25am	ایم ٹی اے ٹریول
3.50am	ملاقات
5.00am	تلاوت درس خبریں
6.00am	فرانسیسی سروس
6.25am	لقاء مع العرب
7.30am	انٹرویو
8.35am	خطبہ جمعہ
9.55am	ملاقات
11.00am	تلاوت درس خبریں
12.05pm	چلڈرنز کلاس
1.10pm	طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ
1.30pm	خطبہ جمعہ
2.35pm	قرآن کریم کوئز
3.00pm	انڈونیشین سروس
4.00pm	فرانسیسی سروس
5.00pm	تلاوت درس خبریں
6.00pm	بنگلہ سروس
7.00pm	انتخاب سخن
8.05pm	گلشن وقف نو
9.15pm	مشاعرہ
10.20pm	سوال وجواب
11.30pm	عربی سروس

اتوار 6 جنوری 2008ء

1.35am	خبریں
2.05am	گلشن وقف نو
3.15am	آسٹریلین ڈاکومنٹری
3.55am	خطبہ جمعہ
5.00am	تلاوت درس خبریں
6.00am	قرآن کریم کوئز
6.25am	لقاء مع العرب
7.30am	سیرت صحابہ رسولؐ
8.25am	خطبہ جمعہ
9.25am	مشاعرہ
10.25am	آسٹریلین ڈاکومنٹری
11.05am	تلاوت درس خبریں
12.00pm	بستان وقف نو
1.00pm	عربی سیکھئے
1.30pm	دورہ حضورانور
1.50pm	ایم ٹی اے ورائٹی
2.20pm	ایم ٹی اے ٹریول
3.00pm	انڈونیشین سروس
3.55pm	سپینش سروس
5.00pm	تلاوت درس خبریں
5.45pm	بنگلہ سروس
6.40pm	خطبہ جمعہ
7.50pm	گلشن وقف نو
9.00pm	ایم ٹی اے ٹریول
9.35pm	دورہ حضورانور
9.55pm	ایم ٹی اے ورائٹی
10.25pm	سوال وجواب
11.30pm	عربی سروس

سردیوں میں جوڑوں کے درد، اعصابی کمزوری، سردی کا زیادہ لگنا
عنبری
کے استعمال سے اللہ کے فضل سے ٹھیک ہو جاتے ہیں
فی ڈبی 80 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

خبریں

شفاف الیکشن کیلئے پرامن ماحول ضروری ہے

صدر مشرف نے کہا ہے کہ ملک میں الیکشن کا شفاف ہونا ہی کافی نہیں ہے بلکہ اس کے انعقاد کیلئے پرامن ماحول بھی ضروری ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے صدارتی کیمپ آفس راولپنڈی میں نگران وزیراعظم محمد میاں سومرو سے گفتگو کے دوران کیا۔ ایوان صدر کے ذرائع کے مطابق ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال، آئندہ عام انتخابات اور امن وامان سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

الیکشن ملتوی ہوئے تو مشترکہ لائحہ عمل اپنائیں گے

پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سربراہ وسابق وزیراعظم میاں محمد نواز شریف نے ٹیلی فون پر نوڈیرو لاڑکانہ میں موجود پی پی پی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری سے بات چیت کی۔ دونوں رہنماؤں نے موجود ملکی اور سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔اس موقع پر دونوں رہنماؤں نے اس بات پر بھی اتفاق کیا کہ وہ 8 جنوری کو ملک بھر میں منعقد ہونے والے عام انتخابات میں بھرپور انداز میں حصہ لیں گے ۔ دونوں رہنماؤں نے کہا کہ وہ انتخابات ملتوی نہیں ہونے دیں گے اور اگر انتخابات ملتوی کئے گئے تو پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) مل کر آئندہ کیلئے مشترکہ ومتفقہ لائحہ عمل مرتب کریں گی۔

بے نظیر کے قتل پر احتجاج جاری، محسود قبائل کے درجنوں ٹرک نذر آتش

سابق وزیراعظم بے نظیر بھٹو کے قتل کے سوگ میں ملک بھر میں احتجاج کا سلسلہ جاری ہے۔کئی شہروں میں مارکیٹیں اور بازار جزوی طور پر کھل گئے۔سندھ میں پیپلز پارٹی کے مشتعل کارکنوں نے محسود قبائل کے درجنوں ٹرکوں اور ٹرالرز کو نذر آتش کر دیا جبکہ کئی شہروں میں بے نظیر بھٹو کی غائبانہ نماز جنازہ ادا کی گئی۔

پاکستان اور بھارت میں ایٹمی تنصیبات کی فہرستوں کا تبادلہ

پاکستان اور بھارت نے نئے سال کے پہلے روز اپنی ایٹمی تنصیبات کی فہرستوں کا باہمی تبادلہ کر لیا ہے۔ دوطرفہ معاہدے کے تحت دونوں ممالک ان فہرستوں میں شامل ایٹمی تنصیبات پر حملہ نہیں کریں گے۔دفتر خارجہ کے مطابق 1991ء کے معاہدے کے تحت اسلام آباد اور نئی دہلی میں بیک وقت فہرستوں کا تبادلہ عمل میں آیا۔

تاروں کے بغیر الیکٹرانک آلات استعمال کرنے کا تجربہ کامیاب

جدید الیکٹرانک سازوسامان کے جال سے آزاد کرنے کا تصور حقیقت کے نزدیک ہوتا نظر آ رہا ہے۔امریکی تحقیق کاروں نے ایک کامیاب تجربہ کیا ہے جس میں 60 واٹ کے ایک بلب کو کسی تار کی مدد کے بغیر 7 فٹ کی دوری سے جلایا گیا۔سائنسدانوں کے مطابق ابھی یہ ابتدائی نظام ہے جس سے ثابت ہوا کہ توانائی کی منتقلی ممکن ہے۔اب توانائی کی منتقلی کو 7 فٹ سے بڑھانا اور اس کی کارکردگی کو بہتر بنانا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 3 جنوری

طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	5:19

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

ضرورت سٹاف
کاسمک لیبارٹریز انٹرنیشنل (پرائیویٹ) لمیٹڈ کو اپنے ربوہ آفس کیلئے درج ذیل سٹاف کی ضرورت ہے۔
1 کاسمک ہیلتھ شاپ میں سیلز مین کم از کم میٹرک پاس
2 کلینیکل لیبارٹری میں لیب ٹیکنیشن۔ڈپلومہ ہولڈر (کم ازکم 2 سال کا تجربہ)
3 میڈیسن مینوفیکچرنگ ڈیپارٹمنٹ میں مارکیٹنگ سٹاف (کم ازکم بی اے پاس 2 سالہ تجربہ مارکیٹنگ میں)
رابطہ: ہاؤس نمبر 3A ناصر آباد شرقی ربوہ
047-6215953,0300-6607592
0345-7598760,0333-6714491
ای میل: info@cosmicintl.com
ویب سائیٹ www.cosmicintl.com

شوابے سالٹ 6x (لیکوڈ) اور یجنل سیل بند دستیاب ہے
ایف بی ہومیو کلینک سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ فون نمبر 047-6212750

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
Tel:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

MB/FD-10/FR